جاوید احمد غامدی

تحقیق و تخریج: محمد عامر گزدر

دین میں نئی بات نکالنا

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

۱۔عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:[۱] قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”مَنْ أَحْدَثَ فِيْ أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ[۲] فَهُوَ رَدٌّ“.[۳]

۲۔إِنَّ عَائِشَةَ تَقُوْلُ:[۴] قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ[۵] رَدٌّ“.[۶]

۳۔عَنْ جَابِرٍ، قَالَ:[۷] كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ خُطْبَتِهِ [يَوْمَ الْجُمُعَةِ]،[۸] يَحْمَدُ اللّٰهَ، وَيُثْنِي عَلَيْهِ بِمَا هُوَ لَهُ أَهْلٌ، ثُمَّ يَقُوْلُ: ”مَنْ يَهْدِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، إِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيْثِ[۹] كِتَابُ اللّٰهِ، وَأَحْسَنَ الْهَدْيِ[۱۰] هَدْيُ مُحَمَّدٍ، وَشَرَّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ، وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ، وَكُلَّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ“.[۱۱]

۱۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، اُنھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہمارے اِس دین میں کوئی نئی بات نکالی،[۱] وہ رد کر دی جائے گی۔[۲]

۲۔سیدہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دین میں کوئی ایسا کام کیا جس کے بارے میں ہمارا حکم ثابت نہیں ہے، وہ رد کر دیا جائے گا۔[2]

۳۔جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعے کے دن اپنا خطبہ دیتے تو اللہ کی حمد وثنا کرتے جو اُس کے شایان شان ہے، پھر فرماتے تھے کہ جسے اللہ ہدایت دے، اُسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں ہے اور جس کو اللہ (اپنے قانون کے مطابق) گمراہی میں ڈال دے،[3] اُس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ سب سے سچی بات کتاب الٰہی کی بات ہے اور بہترین طریقہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا طریقہ ہے اور سب سے بری چیز وہ نئی باتیں ہیں جو دین میں پیدا کی جائیں۔ اِس طرح کی ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں ہو گی۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

ترجمے کے حواشی

۱۔یعنی کوئی نیا عقیدہ یا عمل دین میں داخل کیا یا پہلے سے موجود کسی عقیدہ وعمل کو کوئی نئی صورت دے دی۔ یہ، ظاہر ہے کہ اللہ پر جھوٹ باندھنا ہے۔ سورۂ اعراف (۷) کی آیت ۳۳ میں فرمایا ہے کہ اللہ نے جن چیزوں کو حرام قرار دیا ہے، اُن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ تم اللہ پر افترا کر کے کوئی ایسی بات کہو جسے تم نہیں جانتے۔ اِسی کو اصطلاح میں 'بدعت' کہا جاتا ہے۔ چنانچہ دنیوی معاملات کے بارے میں جس طرح یہ طے ہے کہ ہر وہ چیز جس سے روکا نہیں گیا، مباح ہے، دینی معاملات میں بھی اِسی طرح طے ہے کہ ہر وہ چیز ممنوع ہے جس کے لیے کوئی بنیاد اللہ اور اُس کے رسول کی ہدایت میں موجود نہیں ہے۔ امامت کا عقیدہ اور اُن لوگوں کی تکفیر جو اپنے آپ کو مسلمان کہتے، بلکہ اپنے مسلمان ہونے پر اصرار کرتے ہیں، اِس کی دو نمایاں ترین مثالیں ہیں۔

۲۔مطلب یہ ہے کہ اللہ اُسے قبول نہیں کرے گا، وہ اُس کے حضور میں رد کر دی جائے گی۔

۳۔یعنی اپنے اِس قانون کے مطابق کہ اللہ اُنھی لوگوں کو گمراہ کرتا ہے جو اُس کی دی ہوئی فطری ہدایت کی قدر نہیں کرتے اور جانتے بوجھتے حق سے روگردانی کا فیصلہ کر لیتے ہیں۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن مسند احمد، رقم ۲۶۳۲۹ سے لیا گیا ہے۔ اِس کی راوی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ہیں اور اِس کے مراجع یہ ہیں: مسند احمد، رقم ۲۶۰۳۳۔ صحیح بخاری، رقم ۲۶۹۷۔ صحیح مسلم، رقم ۱۷۱۸۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۱۴۔ سنن ابی داؤد، رقم ۴۶۰۶۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۴۵۹۴۔ منتقی ابن جارود، رقم ۱۰۰۲۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۶۴۰۷، ۶۴۰۸۔ صحیح ابن حبان، رقم ۲۷۔ سنن دار قطنی، رقم ۴۵۳۴۔ السنن الصغریٰ، بیہقی، رقم ۳۲۵۳۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۲۰۳۷۱، ۲۱۱۹۶۔ معرفۃ السنن والآثار، بیہقی، رقم ۱۹۷۷۱۔

۲۔ روایت کے بعض طرق، مثلاً صحیح بخاری، رقم ۲۶۹۷ میں یہاں 'مَا لَيْسَ مِنْهُ' ''جس کا ہمارے اِس دین سے کوئی تعلق نہیں ہے'' کے بجاے 'مَا لَيْسَ فِيهِ' ''جو ہمارے اِس دین میں موجود نہیں ہے'' کے الفاظ ہیں۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۶۴۰۷ میں 'مَا لَيْسَ مِنْهُ' کے بجاے 'مَا لَا يَجُوزُ' ''جو جائز نہیں ہے'' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

۳۔ مسند طیالسی، رقم ۱۵۲۵ میں سیدہ عائشہ ہی سے آپ کے یہ الفاظ نقل ہوئے ہیں: 'مَنْ فَعَلَ فِي أَمْرِنَا مَا لَا يَجُوزُ فَهُوَ رَدٌّ' ''جس نے ہمارے اِس دین میں کوئی ایسا کام کیا جو جائز نہیں ہے، وہ رد کر دیا جائے گا''۔

۴۔ اِس روایت کا متن مسند احمد، رقم ۲۶۱۹۱ سے لیا گیا ہے۔ اِس کی راوی سیدہ عائشہ ہیں اور اِس کے مصادر یہ ہیں: مسند اسحاق، رقم ۹۷۹۔ مسند احمد، رقم ۲۴۴۵۰، ۲۵۱۲۸، ۲۵۴۷۲۔ صحیح مسلم، رقم ۱۷۱۸۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۶۴۰۹، ۶۴۱۰۔ سنن دار قطنی، رقم ۴۵۳۶، ۴۵۳۷، ۴۵۳۸۔

۵۔ بعض روایتوں، مثلاً مسند احمد، رقم ۲۵۱۲۸ میں 'فَهُوَ رَدٌّ' کے بجاے 'فَأَمْرُهُ رَدٌّ' ''اُس کا حال یہ ہو گا کہ رد کر دیا جائے گا'' کے الفاظ ہیں۔

۶۔ مسند اسحاق، رقم ۹۷۹ میں سیدہ عائشہ ہی سے آپ کے یہ الفاظ نقل ہوئے: 'مَنْ عَمِلَ بِغَيْرِ عَمَلِنَا فَهُوَ رَدٌّ' ''جس نے دین میں ہمارے عمل سے ہٹ کر کوئی عمل کیا، وہ رد کر دیا جائے گا''۔ بعض طرق، مثلاً مسند احمد، رقم ۲۴۴۵۰ میں سیدہ ہی سے یہ تعبیر بھی روایت ہوئی ہے: 'مَنْ صَنَعَ أَمْرًا عَلَى غَيْرِ أَمْرِنَا، فَهُوَ مَرْدُودٌ' ''جس نے ہمارے حکم کے برخلاف دین میں کوئی نئی بات نکالی، وہ رد کر دی جائے گی''۔ سنن دار قطنی، رقم ۴۵۳۶ میں ہے: 'مَنْ فَعَلَ أَمْرًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ مَرْدُودٌ' ''جس نے دین میں کوئی ایسا کام کیا جس کے بارے میں ہمارا حکم ثابت نہیں ہے، وہ رد کر دیا جائے گا''۔ سنن دار قطنی، رقم ۴۵۳۸ میں یہ الفاظ روایت ہوئے ہیں: 'كُلُّ أَمْرٍ لَمْ

یَکُنْ عَلَیْہِ أَمْرُنَا فَھُوَ رَدٌّ'' ''دین میں ہر وہ معاملہ جس پر ہمارا حکم نہیں ہے، وہ رد کر دیا جائے گا''۔

۷۔ اِس روایت کا متن السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۱۷۹۹ سے لیا گیا ہے۔ اِس مضمون کی روایت سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کے علاوہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی ہوئی ہے۔ اسلوب وتعبیر کے کچھ فرق کے ساتھ روایت کا یہ مضمون جن مراجع میں نقل ہوا ہے، وہ یہ ہیں: مسند احمد، رقم ۱۴۳۳۴، ۱۴۴۳۱، ۱۴۹۸۴۔ سنن دارمی، رقم ۲۱۲۔ صحیح مسلم، رقم ۸۶۷۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۴۵۔ مسند بزار، رقم ۲۰۷۶۔ السنن الصغریٰ، نسائی، رقم ۱۵۷۸۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۵۸۶۱۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۲۱۱۱، ۲۱۱۹۔ منتقی ابن جارود، رقم ۲۹۷، ۲۹۸۔ صحیح ابن خزیمہ، رقم ۱۷۸۵۔ صحیح ابن حبان، رقم ۱۰۔ المعجم الاوسط، طبرانی، رقم ۹۴۱۸۔ مستخرج ابی نعیم، رقم ۱۹۵۱، ۱۹۵۲، ۱۹۵۳۔ مسند شہاب، رقم ۱۳۲۵۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۵۷۵۳، ۵۷۹۸، ۵۸۰۰۔ معرفۃ السنن والآثار، بیہقی، رقم ۶۴۹۳۔

۸۔ صحیح مسلم، رقم ۸۶۷۔

۹۔ بعض روایات، مثلاً مسند احمد، رقم ۱۴۴۳۱ میں یہاں 'أَحْسَنَ الْحَدِیْثِ' ''سب سے اچھی'' کے الفاظ آئے ہیں۔ بعض روایتوں، مثلاً مسند احمد، رقم ۱۴۹۸۴ میں اِس جگہ 'إِنَّ خَیْرَ الْحَدِیْثِ' ''بلاشبہ، بہترین بات'' کے الفاظ نقل ہوئے ہیں۔ المعجم الاوسط، طبرانی، رقم ۹۴۱۸ میں یہاں 'أَفْضَلَ الْحَدِیْثِ' ''سب سے بہتر بات'' کے الفاظ ہیں، جبکہ مسند بزار، رقم ۲۰۷۶ میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اِس جگہ 'و أحسن القصص' ''اور بہترین باتیں'' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

۱۰۔ بعض روایتوں، مثلاً مسند احمد، رقم ۱۴۳۳۴ میں یہاں 'وَأَحْسَنَ الْھَدْيِ' ''اور سب سے اچھا اُسوہ'' کے بجائے 'وَإِنَّ أَفْضَلَ الْھَدْيِ' ''اور بلاشبہ، بہترین عمل'' کے الفاظ منقول ہیں۔ اِن دونوں کا مفہوم کم وبیش ایک ہی ہے۔ جبکہ بعض روایات، مثلاً مسند احمد، رقم ۱۴۹۸۴ میں اِس جگہ 'وَ خَیْرَ الْھَدْيِ' ''اور بہترین طریقہ'' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

۱۱۔ مسند شہاب، رقم ۱۳۲۵ میں عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے: 'کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُنَا فَیَقُوْلُ: 'إِنَّمَا ھُمَا اثْنَانِ الْھَدْيُ وَالْکَلَامُ، فَأَصْدَقُ الْحَدِیْثِ کِتَابُ اللّٰہِ، وَأَحْسَنُ الْھَدْيِ ھَدْيُ مُحَمَّدٍ، وَشَرُّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُھَا، وَکُلُّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ' ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرماتے تھے: عمل اور بات، یہی دو چیزیں ہیں۔ چنانچہ سب سے سچی بات کتاب الٰہی کی بات ہے اور بہترین عمل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا عمل ہے اور سب سے بری چیز وہ نئی باتیں ہیں جو دین میں پیدا کی جائیں۔ اِس

طرح کی ہر بدعت گمراہی ہے۔'' بعض دوسرے مواقع پر بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو دین میں بدعت کے حوالے سے اسی طرح کی تنبیہ فرمائی ہے۔ مثال کے طور پر ایک موقع پر خطبہ دیتے ہوئے آپ نے فرمایا: 'إِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ، فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ، وَإِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ' ''تم دین میں نئی باتیں نکالنے سے باز رہنا، اِس لیے کہ اِس طرح کی ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے''۔ دیکھیے: مسند احمد، رقم ۱۷۱۴۴۔

المصادر والمراجع

ابن الجارود، أبو محمد عبد الله النيسابوري. (١٤٠٨هـ/١٩٨٨م). **المنتقى من السنن المسندة.** ط١. تحقيق: عبد الله عمر البارودي. بيروت: مؤسسة الكتاب الثقافية.

ابن حبان، أبو حاتم، محمد بن حبان البُستي. (١٤١٤هـ/١٩٩٣م). **صحيح ابن حبان.** ط٢. تحقيق: شعيب الأرنؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة.

ابن حبان، أبو حاتم، محمد بن حبان البُستي. (١٣٩٦هـ). **المجروحين من المحدثين والضعفاء والمتروكين.** ط١. تحقيق: محمود إبراهيم زايد. حلب: دار الوعي.

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني. (١٤١٥هـ). **الإصابة في تمييز الصحابة.** ط١. تحقيق: عادل أحمد عبد الموجود وعلي محمد معوض. بيروت: دار الكتب العلمية.

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني. (١٤٠٦هـ/١٩٨٦م). **تقريب التهذيب.** ط١. تحقيق: محمد عوامة. سوريا: دار الرشيد.

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني. (١٤٠٤هـ/١٩٨٤م). **تهذيب التهذيب.** ط١. بيروت: دار الفكر.

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني. (١٣٧٩هـ). **فتح الباري شرح صحيح البخاري.** د.ط. تحقيق: أحمد بن علي بن حجر أبو الفضل العسقلاني الشافعي. بيروت: دار المعرفة.

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني. (٢٠٠٢م). **لسان الميزان.** ط١. تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة. د.م: دار البشائر الإسلامية.

ابن خزيمة، أبو بكر محمد بن إسحاق، النيسابوري. (د.ت). **صحيح ابن خزيمة.** د.ط. تحقيق: د. محمد مصطفى الأعظمي. بيروت: المكتب الإسلامي.

ابن راهويه، إسحاق بن إبراهيم بن مخلد بن إبراهيم الحنظلي المروزي.(١٤١٢هـ/ ١٩٩١م). **مسند إسحاق بن راهويه.** ط١. تحقيق: د. عبد الغفور بن عبد الحق البلوشي. المدينة المنورة: مكتبة الإيمان.

ابن ماجه، أبو عبد الله محمد القزويني. (د.ت). **سنن ابن ماجه**. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. د.م: دار إحياء الكتب العربية.

أبو داؤد، سليمان بن الأشعث، السِّجِسْتاني. (د.ت). **سنن أبي داؤد.** د.ط.تحقيق: محمد محيي الدين عبد الحميد. بيروت: المكتبة العصرية.

أبو عوانة، الإسفراييني، يعقوب بن إسحاق، النيسابوري. (١٤١٩هـ/١٩٩٨م). **مستخرج أبي عوانة.** ط١. تحقيق: أيمن بن عارف الدمشقي. بيروت: دار المعرفة.

أبو نعيم، أحمد بن عبد الله، الأصبهاني. (١٤١٧هـ/١٩٩٦م). **المسند المستخرج على صحيح مسلم.** ط١. تحقيق: محمد حسن محمد حسن إسماعيل الشافعي. بيروت: دار الكتب العلمية.

أبو يعلى، أحمد بن علي، التميمي، الموصلي. **مسند أبي يعلى.** ط١. (١٤٠٤هـ/ ١٩٨٤م). تحقيق: حسين سليم أسد. دمشق: دار المأمون للتراث.

أحمد بن محمد بن حنبل، أبو عبد الله، الشيباني. (١٤٢١هـ/٢٠٠١م). **المسند.** ط١. تحقيق: شعيب الأرنؤوط، وعادل مرشد، وآخرون. بيروت: مؤسسة الرسالة.

البخاري، محمد بن إسماعيل، أبو عبدالله الجعفي.(١٤٢٢هـ). **الجامع الصحيح.** ط١. تحقيق: محمد زهير بن ناصر الناصر. بيروت: دار طوق النجاة.

البزار، أبو بكر أحمد بن عمرو العتكي. (٢٠٠٩م). **مسند البزار.** ط١. تحقيق: محفوظ الرحمٰن

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

زين الله، وعادل بن سعد، وصبري عبد الخالق الشافعي. المدينة المنورة: مكتبة العلوم والحكم.

البيهقي، أبو بكر، أحمد بن الحسين الخراساني. (١٤١٠هـ/١٩٨٩م). **السنن الصغرىٰ**. ط١. تحقيق: عبد المعطي أمين قلعجي. كراتشي: جامعة الدراسات الإسلامية.

البيهقي، أبو بكر، أحمد بن الحسين الخراساني. (١٤٢٤هـ/٢٠٠٣م). **السنن الكبرىٰ**. ط٣. تحقيق: محمد عبد القادر عطاء. بيروت: دار الكتب العلمية.

البيهقي، أبو بكر، أحمد بن الحسين الخراساني. (١٤١٢هـ/١٩٩١م). **معرفة السنن والآثار**. ط١. تحقيق: عبد المعطي أمين قلعجي. القاهرة: دار الوفاء.

الدارقطني، أبو الحسن، علي بن عمر بن أحمد البغدادي.(١٤٢٤هـ/ ٢٠٠٤م). **السنن**. ط١. تحقيق وتعليق: شعيب الأرنؤوط، حسن عبد المنعم شلبي، عبد اللطيف حرز الله، أحمد برهوم. بيروت: مؤسسة الرسالة.

الدارمي، أبو محمد عبد الله بن عبد الرحمٰن، التميمي. (١٤١٢هـ/ ٢٠٠٠م). **سنن الدارمي**. ط١. تحقيق: حسين سليم أسد الداراني. الرياض: دار المغني للنشر والتوزيع.

الذهبي، شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد. (١٣٨٧هـ/١٩٦٧م). **ديوان الضعفاء والمتروكين وخلق من المجهولين وثقات فيهم لين**. ط٢. تحقيق: حماد بن محمد الأنصاري. مكة: مكتبة النهضة الحديثة.

الذهبي، شمس الدين، أبو عبد الله محمد بن أحمد. (١٤٠٥هـ/١٩٨٥م). **سير أعلام النبلاء**. ط٣. تحقيق: مجموعة من المحققين بإشراف الشيخ شعيب الأرنؤوط. د.م: مؤسسة الرسالة.

الذهبي، شمس الدين، أبو عبد الله محمد بن أحمد. (١٤١٣هـ/١٩٩٢م). **الكاشف في معرفة من له رواية في الكتب الستة**. ط١. تحقيق: محمد عوامة أحمد محمد نمر الخطيب. جدة: دار القبلة للثقافة الإسلامية – مؤسسة علوم القرآن.

الطبراني، أبو القاسم، سليمان بن أحمد الشامي. (د.ت). **المعجم الأوسط**. د.ط. تحقيق:

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

طارق بن عوض اللّٰه بن محمد، عبد المحسن بن إبراهيم الحسيني. القاهرة: دار الحرمين.

الطيالسی، أبو داؤد سليمان بن داؤد البصري. (١٤١٩ھ/١٩٩٩م). **مسند أبي داؤد الطيالسي.**
ط١. تحقيق: الدكتور محمد بن عبد المحسن التركي. مصر: دار هجر.

القضاعي، أبو عبد اللّٰه محمد بن سلامة بن جعفر. (١٤٠٧ھ/١٩٨٦م). **مسند الشهاب.**
ط٢. تحقيق: حمدي بن عبد المجيد السلفي. بيروت: مؤسسة الرسالة.

المزي، أبو الحجاج، يوسف بن عبد الرحمٰن القضاعي الكلبي. (١٤٠٠ھ/ ١٩٨٠م).
تهذيب الكمال في أسماء الرجال . ط١. تحقيق: الدكتور بشار عواد معروف.
بيروت: مؤسسة الرسالة.

مسلم بن الحجاج، النيسابوري. (د.ت). **الجامع الصحيح**. د.ط. تحقيق: محمد فؤاد
عبد الباقي. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

النسائي، أبو عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب الخراساني. (١٤٠٦ھ/١٩٨٦م). **السنن الصغرٰى.**
ط٢. تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة. حلب: مكتب المطبوعات الإسلامية.

النسائي، أبو عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب الخراساني. (١٤٢١ھ/٢٠٠١م). **السنن الكبرٰى.**
ط١. تحقيق وتخريج: حسن عبد المنعم شلبي. بيروت: مؤسسة الرسالة.

النووي، يحيٰى بن شرف، أبو زكريا. (١٣٩٢ھ). **المنهاج شرح صحيح مسلم بن الحجاج.**
ط٢. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com